

الحمد لله رب العالمين، والصلوة والسلام على خاتم الأنبياء والمرسلين، محمد المصطفى الأمين، وعلى آله وأصحابه أجمعين، وبعد:

تمام تعریفیں اللہ ﷺ کے یہیں ہیں۔ یہ سال میزان بینک کے لیے اسلامی کرشمہ بینکنگ کا بیسوس سال تھا اور امیر ان انسٹیٹیوٹ بینک کے آغاز سے شروع ہونے والے سفر کا 25 واں سال بھی تھا۔ پاکستان میں شریعہ کمپلائمنٹ بینکنگ کی 25 دنیا کا لگڑہ کے موقع پر، ہم میزان بینک کے تمام اسٹاف کو اس کامیاب سفر پر مبارکہ بینک کرتے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ انشاء اللہ یہ سفر حقیقی روح کے ساتھ آگے بڑھے۔ اللہ رب العزت ہمیں معاشرے سے سود کے خاتمے کی توفیق اور مستقبل میں میزبانیاں عطا فرمائے۔ آمين

دوران سال میزان بینک کے شریعہ بورڈ کی طرف سے پانچ مجلس کا انعقاد کیا گیا جن میں بینک کی طرف سے پیش کیے گئے مختلف مسائل کا جائزہ لیا گیا۔

الحمد لله ایف اے (CFA) سوسائٹی آف پاکستان نے میزان بینک کو ”Best Islamic Bank of the Year“ اور ”Large size Banks-Best Bank of the Year“ برائے 2022 قرار دیا ہے جو بینک کی مثالی کارکردگی کا اعتراف ہے۔ میزان بینک نے پاکستان بینکنگ ایسوی ایشیون ایوارڈز کی جانب سے ”Best Consumer Bank“ کا ایوارڈ حاصل کیا، جو کہ پاکستان بینکنگ انڈسٹری کے سب سے باوقار ایوارڈز میں سے ایک ہے۔ شریعہ کمپلائمنٹ بینکنگ کے اعتراف میں، بینک کو گولبل اسلامک فناں ایوارڈ (GIFA 2022) کی کو شرطیہ بورڈ سے ایک بارہمیز شریعتی Award اور Shariah Authenticity Award نے نواز آگیا۔

ہمیں یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ جناب عفان صدیقی (بانی صدر اور ای ای) اور اکٹھر محمد عمران اشرف عثمانی (واسیجیر مین) شریعہ بورڈ کو حکومت پاکستان کی جانب سے سود پر فاقی شرعی عدالت کے فیصلے پر عمل درآمد کے لیے بنائی گئی اعلیٰ سطحی ایشیزگ میٹنی میں نامزد کیا گیا ہے۔ ہم اس بینک مقصد کے لئے منتخب ہونے پر ان کے لئے بینک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ ﷺ ان کی کو شوون کو اپنی راہ میں قبول فرمائے۔

میزان بینک میں ماہرین کا ایک مستقل شعبہ ”شریعہ کمپلائمنٹ ڈپارٹمنٹ (SCD)“ شریعہ بورڈ کی زیرگرانی کام کر رہا ہے۔ اس شبکے کی بنیادی ذمہ داریوں میں تمام پر اسکس طریقہ پر عمل اور پروڈکٹ میں تحریک کرنا، اسلامی بینکوں کو اعتماد کرنے کے طریقہ کاری کی شرعی قویں کا جائزہ لینا ہے۔ شریعہ کمپلائمنٹ ڈپارٹمنٹ، بینک کے شریعہ بورڈ کے لئے سیکریٹری کا کردار بھی ادا کرتا ہے۔

ہم تمام اسٹاف کی کامیوش کو سراہتے ہیں کہ انہوں نے بینک کے ماحول کو شریعت کے احکامات کے مطابق ڈھانے میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ بات ہمارے لئے قابلِ اطمینان ہے کہ بینک کے اسٹاف، مبنیت اور بورڈ ممبران میں اسلامی بینکاری کی ترویج اور ترقی کے لئے اعلیٰ درجہ کا عزم دیکھا جاستا ہے۔ گذشتہ سال 2022ء میں اسلامی بینکاری کی فروغ کے لئے درج ذیل اہم امور انجام دیے گئے:

نئی پروڈکٹس کی تیاری اور تحقیق

بینک نے اسلامی مالیاتی اداروں کے لئے شریعہ کمپلائمنٹ ”اسٹیٹ بینک لائوکویڈی میجنٹ سہولت“ کو فعال طور پر استعمال کیا جس کا آغاز گزشتہ سال کیا گیا تھا۔ اس سہولت نے اسلامی بینکوں کو روایتی بینکوں کے مقابلے میں یہاں مواقع فراہم کیے ہیں اور عوتوں کو انجام دینے کے طریقہ کاری کی شرعی قویں کا جائزہ لینا ہے۔ شریعہ کمپلائمنٹ ڈپارٹمنٹ، بینک کے شریعہ بورڈ کے لئے سیکریٹری کا کردار بھی ادا کرتا ہے۔

بینک نے ”جل“ (Haball) نامی ایک اسلامی Fintech کمپنی کے تعاون سے قوی اور بین الاقوامی کمپنیوں کے ویڈیو ریز اور ڈسٹری بیوٹر زکو سپلائی چین فناںگ فراہم کرنے کے لئے اپنی نویعت کا پہلا شریعت کے مطابق ڈیجیٹل فناںگ پلیٹ فارم لانچ کیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ بینک ڈیجیٹل فناںگ کی سہولت کے لیے دیگر شریعہ کمپلائمنٹ Fintech کمپنیوں کے ساتھ مشارکہ کیا جائے جس سے بینک مباثقی قیمت پر اور کم آمدنی والے طبقہ کو باہنسگ فناں فراہم کر سکے گا۔

بینک نے SMEs کیلئے اور مگر غیر فعال مارکیٹ کی حقیقتی ضروریات کو پورا کر سکتی ہے۔

تو انہی کے تحفظ اور موثر توانی کی پیداوار کے مقابل کی حوصلہ افزائی کے لئے بینک اسٹیٹ بینک آف پاکستان ری فناں اسیکم کے تحت تیکھی پیونڈ کے لئے فناںگ فراہم کرتا رہا۔ دسمبر 2022ء تک سول فناںگ میں مجموعی طور پر 15.83 ارب روپے سے زائد سرمایہ کاری کی گئی۔

بینک نے ADC کے شبکہ کو فروغ دیتے ہوئے اپنے پی او ایمس (POS) ایکوارنگ بُرنس کا آغاز کیا جس کے آغاز کے پہلے سال میں 272 شہروں میں 10,000 سے زیادہ پی او ایمس (POS) ٹرمینل نصب کیے گئے تھے۔ بینک نے ویزا ایگانیٹ کارڈ بھی لانچ کیا، جوہائی نیت ورثہ افراد کے لئے ایک ڈیبیٹ کارڈ ہے۔

روال سال کے دوران انفارا سٹرکچر کی ترقی، سرمائی کی توسعی اور پراجیکٹ فناںگ سے متعلق ضروریات کے لیے شریعت کے مطابق دس (10) سنڈیکیٹ معاملات مختلف غنی اور سرکاری شبکے کے اداروں کے لیے خبام دیے گئے جو کہ ابجارہ، شرکت متناقصہ اور رنگ مشارکہ پر مشتمل تھے۔

ہمیں یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ بینک نے رواں سال 1.35 تریلیون روپے کے скلوک کے اجراء میں حکومت پاکستان کے جو ایکٹ فناںگ ایڈ واکر کی حیثیت سے اہم کردار ادا کیا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ پاکستان میں اب تک کسی بھی کاروباری سال میں جاری کیے جانے والے GOP скلوک کی وجہ سے زیادہ رقم ہے اور ان اجراء سے نصف حکومت پاکستان کو اس کے بیٹھ خسارے کی کی میں مدد ملی ہے بلکہ اسلامی بینکوں کو اپنی اضافی لیکویڈیتی کو سنبھالنے کی ایسی کمپنیوں کے مطابق ڈیجیٹل فناںگ فراہم کرنے میں مدد ملی ہے۔ ہم چاہتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ سال 2023ء بھی ملک کی اسلامی مالی و سماوں پر ایک بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مختلف نوعیت کے GOP скلوک کے اجراء کے لحاظ سے ایک شاندار سال بابت ہو اور جو موجودہ روایتی فناںگ کو شریعت کے مطابق فناںگ میں تبدیل کرنے کے لئے حکومت پاکستان کا معاہدہ ہو۔

ڈپازٹ سائینڈ پر بینک نے ایک ”Senior Citizens Savings Account“ شروع کیا ہے جو بزرگ افراد کو اپنی بچت پر شریعت کے مطابق منافع دے گا۔ سال 2021ء میں آزمائشی آغاز کے بعد بینک نے تاجریوں کو تقویت ہوں کی ترکیل میں آسامی فراہم کرنے اور ملازم میں کو بینک سے بینکنگ خدمات حاصل کرنے کی ترقی بینک دینے کے لئے ”Meezan Payroll Partner“ کا آغاز کیا۔ بینک نے المیزان انسٹیٹیوٹ میجنٹ سہولت (AMIM) کے ساتھ مل کر بینک صارفین کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک مخصوص اسکیم فراہم کی ہے تاکہ کسٹمر کو شریعت کے مطابق اچھا منافع حاصل کرنے کا موقع مل سکے۔ بینک نے اسٹیٹ بینک اسٹار پر ڈکٹ کا پاکستان (SBP) کے ایما پر مصادر پر بنی ”Asaan Mobile Account“ بھی آغاز کیا تاکہ کسی بھی قسم کے موبائل فون کے ذریعے بینک اکاؤنٹ کو شکوول کر بنیادی بینکاری خدمات تک رسائی فراہم کی جاسکے۔ میزان بینک واحد بینک ہے جو اس قبیل میں شریعت کے مطابق سیویگنڈا کا ونٹ پیش کرتا ہے۔

شریعہ بورڈ کو یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ بینک نے مضاربہ جیzel پول اور منافع کی تقسیم کے طریقہ کار کے خود کار سٹم پر کامیابی سے عمل درآمد مکمل کر لیا ہے جس سے منافع کے حساب اور تقسیم سے مختلف کاموں میں شفاقتیت میں اضافہ ہو گا۔

شروعہ بورڈ SCD کی اس کاوش کو سراہتا ہے کہ دوران سال تقریباً 248 کسٹر میں سے ملاقاً تین کی گئیں اور ان کے کاروبار کا مشاہدہ کیا گیا اور شریعہ بورڈ / آر ایم بی ایم (RSBM) کی ہدایات کے مطابق 4000 سے زائد مختلف قسم کے مالی معاملات کا جائزہ لیا گیا۔

SCD نے بینک کی 121 سے زائد برآجخیوں کا جائزہ لیا تاکہ برآجخی اسناف کی بنیادی اسلامک بینگ معلومات اور بینک کے عمومی شرعی ماحول کا اندازہ لگایا جاسکے۔ ان کے جائزے کی بنیاد پر، ریجنل میجرز کو ایک رپورٹ جاری کی گئی تاکہ اس میں نشاندہی کی جانے والی غلطیوں کو درست کر کے کارکردگی کو بہتر بنایا جاسکے۔ SCD نے بینک کے 12 ڈپارٹمنٹ کا شرعی جائزہ بھی لیا تاکہ اس بات کو قبیلی بنایا جاسکے کہ ڈپارٹمنٹ کا کام شرعی بورڈ کی ہدایات کے مطابق ہے۔

سال کے دوران، شریعہ بورڈ نے مختلف معاملات کے لئے رہنمای خلوط فرائم کیے۔ ان میں سے سب سے زیادہ قبل ذکر یہ تھے:

- فناںگ معاملات میں قلب الدین سے بچنے کے بارے میں رہنمائی

- KMI انڈس میں ٹریننگ کے بارے میں رہنمائی جہاں فی حصہ خالص سیال اٹھائے (Net Liquid Assets) موجودہ حصہ کی بازاری قیمت سے زیادہ ہوں

- نئے این ایچ اے (NHA) اٹھاؤں پر جی اپی (GOP) اجارہ صکوں کے شریعہ اسٹرکچر کی منظوری

- پینٹ / حقوق کی خریداری کے لئے فناںگ کی منظوری

- بینک کی مختلف پالیسیوں اور مینوں کی منظوری

- تربیت اور آڈیٹ پلان کی منظوری

ٹریننگ اور ڈیلوپمنٹ

دوران سال بینک نے 280 تربیتی مجلس منعقد کیں جن کی کل میعاد 4,541 گھنٹوں سے زائد ہی، ان تربیتی مجلس میں میزان بینک کے تقریباً 12,000 ملازمین نے شرکت کی۔ ان تربیتی مجلس میں اسلامک Orientation and Batch Trainings فناںگ سے متعلق ملازمین کے لئے خاطرخواہ کو ششیں کر رہا ہے۔ اس سلسلے میں بینک مختلف اسکالرز اور موٹریشنل اسٹریکٹس کے مختلف سیشنز کا اہتمام کیا ہے۔ ان میں سے ایک معروف خاتون اسکالر کی جانب سے خواتین علیے کے لیے گرومنگ، وک لائف بیلنس میجنٹ، ہائی میجنٹ وغیرہ کے حوالے سے سیشنز کا ایک سلسلہ قبل ذکر تھا۔

بینک نے INCEIF کی ایسوی ایٹ پروفیسر کے ساتھ خواتین کے لئے ایک سیشن کا بھی اہتمام کیا، جنہوں نے سامعین کو اسلامی بینکاری میں اہم کردار ادا کرنے کی ترغیب دی۔

بینک نے 4 تربیتی ویڈیو یوز جاری کیں جہاں ہمارے شریعہ بورڈ کے رکن شیخ عاصم محمد اسحاق نے حاضرین کو اسلامی بینکاری کے بارے میں ذہنوں میں موجود مختلف غلط فہمیوں کے بارے میں آگاہ کیا۔

عوام الناس میں اسلامی بینکاری کے بارے میں شور بیدار کرنے کے لئے بینک نے بڑے شہروں میں 160 سیمینار منعقد کئے جن میں معاشرے کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے 10,000 سے زائد شرکاء نے شرکت کی۔ سال کے دوران بینک نے پاکستان کے مختلف شہروں میں اپنے Corporate SME صارفین کے لئے 5 ورکشاپ کا انعقاد کیا، جن میں سے دو IBA-CEIF اور IBA-NIBAF کے تھیں۔



بینک نے کراچی کی مختلف یونیورسٹیوں کی بڑی فیکٹی کے لئے اسلامک فناں پر تعارفی سرٹیکیٹ پروگرام کے لئے نیو ایڈیشن اور IBA-CEIF کے ساتھ بھی تعاون کیا تھا۔ پروگرام میں 45 سے زائد فیکٹی

شریعہ ایڈ وائزری اور انڈسٹری سپورٹ

یہ بات بڑی قابل تحسین ہے کہ میزان بینک عالمی سطح پر کلائنٹ کی ضرورت کے موافق شریعہ ایڈ وائزری کے طبق کر کے اسلامک فناں انڈسٹری کو تعاون فرائم کرنے میں پیش پیش رہا ہے، دوران سال بینک کی طرف سے فرائم کردہ چند قابل ذکر ایڈ وائزری خدمات درج ذیل ہیں:

- آسٹریلیا میں تکاful (Takaful) متعلق اسلامک فناں نشیبوں کو شریعہ ایڈ وائزری خدمات کی فراہمی جاری رکھی گئی۔

- ایک معروف کنزیور ایکٹر انکمپنی کو شریعہ کمپلائنس کمپنی میں تبدیل کرنے سے متعلق علیکمی مشاورتی خدمات۔

- ایک شریعہ کمپلائنس اسٹاک ٹریڈنگ پلیٹ فارم کو عالمی سطح پر مختلف اسٹاک مارکیٹوں میں درج غیر ملکی کمپنیوں کی شریعہ اسکریننگ کے لئے علیکمی مشاورتی خدمات۔

- 51 سے زیادہ فنڈ اور پلان کو شریعہ ایڈ وائزری فرائم کی گئی جو کہ اسلامک میوجل فنڈ انڈسٹری کا ایک بڑا حصہ ہے۔

- اسلامی ونڈو کے آغاز کے لیے EXIM Bank کو سہولت فرائم کرنے کا جو پاکستان میں شریعت کے مطابق تجارتی کاروبار کو سپورٹ کرے گی۔
- PSX کو 30-KMI اور KMI-PSX کے تمام شیئر انڈسٹری کی چھ ماہی دوبارہ تشكیل میں اسکریننگ کی سہولت فرائم کی گئی۔
- روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ ہولڈر کے لیے PSX میں شریعہ ٹریننگ پلیٹ فارم تیار کرنے میں بہت سے برکریخ ہاؤسز کی مدد کی گئی۔
- ڈیجیٹل ایمی ناٹ اور حقوق کی ادائیگی کے لئے بالترتیب ٹیلی کمپنیکشن اور فارما کمپنیوں کے لئے صکوں تشكیل کیے گئے۔
- اسلامک ونڈو کے اجراء کے لئے ایک معروف ایٹ میجنٹ کمپنی کو مشاورتی معاونت 10 ایٹ میجنٹ کمپنی میں فنڈز کی سرمایہ کاری کے لئے معروف مائکروفناں کمپنی کو مشاورتی معاونت۔

شروعی ترقی/آخری %	2021 % in total portfolio	2022 % in total portfolio	شروعی طبقہ/تولی
(1.0)	28.4	27.4	مشارکہ/تقصیہ
6.5	21.0	27.5	رنگ مشارکہ اور مشارکہ
0.4	8.6	9.0	اسٹھن
(5.1)	12.9	7.8	اجارہ
0.6	6.2	6.8	مراجح
(2.3)	7.8	5.5	سادہ
0.5	0.8	1.3	مل۔ سلم
(2.5)	7.0	4.5	وکالہ/استئثار
(0.1)	1.7	1.6	تجارہ
0.4	1.5	1.9	کمودی۔ سلم
3.1	4.9	8.0	دیگر

اثاثوں کا جائزہ

بینک نے اسال بھی مختصر مراجح پر انحصار کرنے کے بجائے کئی دیگر طرق تمویل کو اختیار کیا، جیسا کہ تمویلی تابع سے واضح ہے۔ پچھلے سال کے مقابلے میں اس سال مشارکہ کے تابع میں 5 فیصد کا اضافہ ہوا۔ بینک نے سب سے زیادہ توجہ مشارکہ کی بنیاد پر تولی پر مرکوز رکھی۔ شرکت کی بنیاد پر کی جانے والی فائناں بینک کے مجموعی پورٹ فولیو کا 49.4 فیصد ہے۔ الحمد للہ بینک کا مجموعی تمویل پورٹ فولیو (بھطابن 31 دسمبر، 2022ء) 1,018 ارب روپے تک پہنچ چکا ہے۔ مختلف طریقہ ہائے تمویل کی تفصیل یہاں دی گئی ہے:

SCD کی رہنمائی سے، مراجح اور سادہ مکی فائناں کے معاملات میں 501 ملین کی رقم بینک نے کوئی نفع وصول کئے بغیر کشمیر سے واپس لے لی یونکہ اس رقم کی حدت کوئی خرید و فروخت کا معاملہ کرنامکن نہیں تھا۔

مراجح میں کی جانے والی براہ راست ادائیگیوں کا خلاصہ

دوران سال 2022ء، مراجح کی بنیاد پر Corporate and SME/Commercial Corporate and SME/Commercial کوئی گئی سرمایکاری میں براہ راست ادائیگیوں کا تابع 84 فیصد رہا۔ اس بات کی تائید کی جاتی ہے کہ مراجح کے عتوں میں اضافی کوشش جاری رکھی جائے۔ یہ بات کہیں قابل ذکر ہے کہ شرعی اصولوں کی پاسداری کی تین دہانی اور جانچ پرستی کی غرض سے اسٹھن اور تجارت کے تقریباً تمام معاملات میں بینک کے فائدہ نے خود جا کر بینک کے خریدے ہوئے مال کا مشاہدہ کیا اور اس پر قبضہ حاصل کیا۔

سیویلیت کا انتظام

سیویلیت کے انتظام کے لئے بینک نے (GOP) جی او پی سکوک میں بینک کی سرمایکاری کی جو گذشتہ سال (GOP) جی او پی سکوک میں بینک کی سرمایکاری (398 ارب روپے) سے تقریباً 1.8% زیادہ ہے۔ سکوک کے اجراء میں اضافے کے ساتھ بینک نے یقین دہانی اور جانچ پرستی کی طور پر منافع بالائے میں اضافی اف پاکستان کے ساتھ 32 ارب روپے کی یقین دہانی ایکشنز کی شامل ہیں۔

ڈیپارٹمنٹ کا جائزہ

اسٹیٹ بینک اور میران بینک کی مخالفہ پول میجنٹ گاہیہ لائسر کے طابق سال کے دوران مختلف ڈپازٹ پول میں اثاثوں اور فنڈز کی الائمنٹ کے عمل، مضاربہ پر مبنی ڈپارٹمنٹ کے لیے مجموعی طور پر منافع بالائے میں اضافی کا اعلان، وزن کی ماباہم تقسیم اور ڈپازٹ کا وائس میں آمدنی کی تقسیم کے عمل کی تکرانی اور جائزہ لیا گیا۔

بھطابن 31 دسمبر 2022ء بینک کے ڈپازٹ میں 13.9 فیصد اضافہ ہوا ہے اور بینک کا مجموعی ڈپازٹ 1,658 ارب روپے تک پہنچ چکا ہے۔ شریعہ بورڈ کی جانب سے میران بینک سیویلیت کا وائس میں اضافے میں اضافے کے مشورے پر بینک نے سال کے دوران مختلف ڈپازٹ کی تکرانی اور جائزہ اوزان اور شرح منافع میں اضافہ کیا ہے جس سے ان کی پیغمبریز کے منافع اور شرحوں میں اضافہ ہوا ہے۔

شریعہ آؤٹ

اس سال میران بینک کی کل 736 راچجوں، یہ یا آفسر، کنزیور اور Corporate Hubs، ہیئے آفس ڈپارٹمنٹس کا آؤٹ کیا گیا تاکہ شرعی اصولوں کی تبلیغ کا داعلی ظم اور طریقہ کارک مضمون کیا جاسکے۔ شریعہ آؤٹ کے دوران، مختلف عقول کی جانچ پرستی کے ساتھ ساتھ بینک کے عمل کی شرعی معاملات اور تقدود کے بارے میں معلومات بھی جاچی جاتی ہے۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے جاری کردہ شریعہ بورڈ نیشنل فیم درک کی ہدایات کے مطابق مستقل شریعہ آؤٹ ڈپارٹمنٹ کی تکمیل دی گئی ہے جو بورڈ آف آئی یکٹرز کی آؤٹ کمیٹی کے زیر نگرانی میں تندوی سے کام کر رہا ہے اور شریعہ کمپلائنس کی تین دہانی کے لئے تمام شرعی اصولوں کے خلاف کی جانچ پرستی کرتا ہے جو کہ شریعہ بورڈ، ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ، اور اسلامیک بینکنگ ڈپارٹمنٹ اسٹیٹ بینک آف پاکستان، کی طرف سے دی گئی ہیں۔ یہ ڈیپارٹمنٹ اسٹیٹ بینک بینک آف RSBM/Shariah Board کو آگاہی، جائزہ اور صحیح عمل کے تعین کے لیے پورٹ میج کرتا ہے۔

چیریٹی/اصدقات و خیرات

روال سال کل 154.85 ملین روپے چیریٹی واجب الاداء کا وائٹ میں منتقل کئے گئے۔ اس میں 9.32 ملین کی رقم ایسی آمدنی کی تھی جس کے بارے میں شریعہ آؤٹ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ وہ ناجائز ہے، مزید 15.36 ملین روپے کی چیریٹی اسٹاک اپکیج میں کی گئی شریعہ کمپلائنس اسٹاک اپکیج سے حاصل شدہ آمدنی کو Purify کرنے کیلئے لیا گئی اور 79.79 ملین روپے چیریٹی واجب الاداء کا وائٹ میں منتفر کے لئے جو روزمرہ کے تمویلی معاملات میں کمتر کی جانب سے ادائیگی میں تاخیر کی بنیاد پر صول کئے گئے تھے۔ علاوہ ازاں 121.43 ملین روپے RSBM/شریعہ بورڈ سے منتفری کے بعد چیریٹی سیویلیت کا وائٹ سے ادائے کئے گئے۔

چیریٹی سے متعلق تفصیلات نوٹ نمبر 20.5 میں مذکور ہیں۔

تجاویز

بینک کے معاملات اور مجموعی طور پر اسلامی بکاری کے نظام کو مزید بہتر بنانے کے لئے شریعہ بورڈ کی تجویز درج ذیل ہیں:

مالیاتی نظام کی تبدیلی

- ایک اہم اسلامی بینک ہونے کے ناطے میران بینک کو مالیاتی نظام کو اسلامائز کرنے کے لئے حکومت پاکستان اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی کوششوں میں زیادہ سے زیادہ مدفر اہم کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔
- یہ بھی تجویز کیا گیا ہے کہ بینک مختلف سرکاری اور خصوصی شعبے کے مالیاتی اداروں کو ان کے آپریشنز کو شریعت کے مطابق تبدیل کرنے کے لئے تکمیلی مدفر اہم کر سکتا ہے۔

پاکستان کا معاشری منظرا نامہ

- یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ بینک کو اعلیٰ افراط ذر رکے اس آزمائشی وقت میں اپنے ڈپازٹرز کو بہتر منافع فراہم کرنے کی کوشش کرنی چاہئے خاص طور پر چھوٹے بچت کرنے والوں کے لئے۔
- پاکستان کے موجودہ معاشری منظرا نامے میں بینک کو نوجوان نسل کو بہبہ بنانا چاہیے اور استعداد کار بڑھانے اور فناںگ سلوشنز کی خفف شکاؤں کے ذریعے نوجوان کا رو باری افراد، چھوٹے کاروباری اداروں اور اسٹارٹ اپس کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔

شریعہ کمپلائنس کا ماحول

- یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ بینک کو اپنی صلاحیت سازی کی کوششوں کے لئے ڈیجیٹل بیننا لو جی کے مروہ استعمال کا انتظام کرنا چاہئے۔
- یہ تجویز دی جاتی ہے کہ بینک کو بینکنگ کے تمام شعبوں میں شریعہ کمپلائنس کو تینی بنانے کے لئے شرعی کشوں اور شریعنان کمپلائنس کے لئے احتساب کے کلچر کو مضمبوط بنانا پر اپنی توجہ جاری رکھنی چاہئے۔
- یہ تجویز دی جاتی ہے کہ بینک کو ایسے مالز میں کوشل کرنے کے موقع تلاش کرنے چاہئیں جو مضمبوط اسلامی ذہنیت کے حامل ہوں اور اسلامی بینکاری کی درست ہوئی پر چننہ تین رکھتے ہوں اور جو عام طور پر اپنی زندگی میں اسلامی اقدار پر عمل کرتے ہوں۔
- شریعہ نظر سے روایتی انشورنس جائز نہیں ہے۔ لہذا ایک بار پھر سفارش کی جاتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ گاہکوں کو جلد از جلد اسلامک انشورنس یعنی ہنکافل میں تبدیل کیا جائے۔

ماحول دوست اور مسکن / پائیدار فناںگ

- بینک کو اقوام متحدہ (UN-SDG) کے طور پر انسانی ترقی کے اہداف کو حاصل کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے اور پاکستان کے سب سے بڑے اسلامی بینک ہونے کے ناطے آگے بڑھتے ہوئے مستقل اہداف بھی مقرر کرنے چاہیے۔
- بینک کو ایسیدار بینکنگ کے طریقوں کو بڑھانے اور ماحول دوست فناںگ کے پورٹ فولیو کو بڑھانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

آگاہی

- SMEs اور کار پوریٹ اداروں کو اسلامی بینکاری کے قریب لانے کے لئے بینک اسلامی بینکاری کی مصنوعات اور خدمات پر کشاپیں کا انعقاد جاری رکھا اور اس سلسلے میں تاجر اداری میں اسلامی بینکاری کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کے لئے مختلف تجارتی اداروں اور جیبز کے ساتھ تعاون کرے۔
- بینک کو مخصوص معاشرتی طبقات جیسے خواتین، بچوں، یونیورسٹی طلباء، میڈیا پرنسن، صحافیوں کے لئے مخصوص سیشنز کا اہتمام کرنا چاہئے تاکہ انہیں اسلامی بینکاری اور اسلامک فناں کے فروغ میں ان کے کردار کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔
- بینک کو یونیورسٹیز اور کالجوں کی اسلامی مالیات، اکاؤنٹنگ اور بنس فیکٹری میزان اور سرکاری اداروں اور میڈیا یا ہاؤسز سے تعلق رکھنے والے دیگر فکری رہنماؤں میں اسلامی مالیات کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کے لئے بھی کام کرنا چاہیے۔

خلافہ کلام

بینک کے چاروں کے تحت تمام انتظامی اور ملازم میں کیلئے ضروری ہے کہ وہ شریعہ بورڈ اور یہ نئی شریعہ بورڈ ممبر کی طرف سے جاری کردہ بینک کے تمام معاملات سے متعلق ہدایات پر عمل درآمد کو تینی بنائیں۔ بینک کے معاملات کے شریعت کے مطابق ہوئے کی بنیادی ذمہ داری بورڈ آف ڈائیریکٹرز اور بینک کی انتظامیہ پر عائد ہوتی ہے۔

SCD کی جانب سے بینک کے انجام کردہ مختلف عقود کے جائزے، انکے متعلق دستاویزات کی جانچ پر تال، ڈپازٹرز کو تقویم ہونے والے نفع کے طریقہ کار کا مشاہدہ، اور ان کے متعلق اندر ورنی شریعہ آڈٹر پورٹ، یہ ورنی شریعہ آڈٹر پورٹ اور انتظامیہ کی دی گئی رائے کے جائزہ کی بنیاد پر ہماری رائے میں رواں سال میں بینک کی طرف سے کئے گئے عقود اسلامی شریعہ کے ان اصولوں اور ہدایات کے مطابق ہیں جو میران بینک کے شریعہ بورڈ، یہ نئی شریعہ بورڈ ممبر اور شریعہ بیڈاٹری کمیٹی اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے جاری کی گئی ہیں۔ اس جائزہ کے دوران جو غیر شرعی آمدی پائی گئی وہ چیزوں میں منتقل کی گئی ہے جس کو شریعہ بورڈ کی ہدایات کے مطابق خرچ کیا جائے گا۔

SCD کی صلاحیت اور استعداد کو دیکھتے ہوئے اور بینک کی طرف سے جاری کردہ شریعہ کمپلائنس کی ہدایات اور حکامات کے جائزے کے بعد ہماری رائے میں بینک میں تمام شعبوں کی نگرانی اور شریعہ کمپلائنس کو تینی بنانے کیلئے ایک موثر نظام موجود ہے۔

اشتعالی سے دعا ہے کہ وہ ہماری رہنمائی ان رہوں کی طرف کرے جو اس کی رضا کا باعث ہوں، ہمیں دنیا اور آخرت میں کامیابیوں سے نوازے اور ہماری ناطقوں اور خطاؤں سے درگز رفرماۓ۔ آمین۔

والسلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ڈاکٹر محمد اسلم اشرف عثمانی
وائس پرنسپل شریعہ بورڈ ممبر

جسٹس (ر) محمد علی عثمانی
چیئرمین شریعہ بورڈ

مفتی محمد علی عثمانی
ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر

شیخ حسام محمد اسحاق
ممبر شریعہ بورڈ اکٹری بورڈ